جنت میں شراب حلال ہوگی، توکیا حرام چیزیں بھی جنت میں حلال ہوں گی؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1949

تاریخ اجراء: 29ربیع الاول1446ھ/04اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قرآن میں ہے کہ جنت میں شراب پلائی جائے گی جبکہ دنیا میں حرام ہے کیا جو اور چیزیں دنیا میں حرام ہیں، وہ بھی جنت میں حلال ہو جائیں گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جنت کی شراب پاک اور طیب ہے، وہ جنت میں جنتیوں کے لئے ہوگی، یہ دنیاوی شراب نہیں ہوگی، لہٰذا یہ مطلب نکالنا درست نہیں کہ جو چیزیں دنیا میں حرام ہیں، وہ جنت میں حلال ہو جائیں گی، واضح رہے کہ جنت میں نہ تو گناہ ہوں گے اور نہ کسی قسم کی بے حیائی اور نہ جنتی لوگ اس کی تمنا کریں۔

باقی وہاں کیا کیا ہوگا جب جائیں گے بتا دیں گے، بندہ مومن کو زیادہ فکر اس کی ہونی چاہئے کہ میں جنت میں کیسے جاؤں گا، کن کاموں کو کر کے جنت کماؤں گا، ان کاموں کو کرنا شروع کرے۔

اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍۭ(45) بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ(46) لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ(47)﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ان پر دورہ ہوگا نگاہ کے سامنے بہتی شراب کے جام کا سفید رنگ پینے والوں کے لیے لذت نہ اس میں خُمار ہے اور نہ اس سے ان کا سر پھرے۔ (سورۃ الصفت، آیت 45۔46۔47)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”اس آیت اور اس کے بعد والی دو آیات میں ایمان والے مخلص بندوں کو جنت میں ملنے والی شراب اور اس کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ ان آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ جنتی شراب کی پاکیزہ نہریں ان کی نگاہوں کے سامنے جاری ہوں گی اور وہ خالص شراب ہوگی جس کے جام کے ان پر دَور ہوں گے، اس شراب کے اوصاف یہ ہیں۔(1) دودھ سے بھی زیادہ سفید رنگ کی شراب ہوگی۔(2) پینے والوں کے لیے لذت بخش

ہو گی، جبکہ دنیا کی شراب میں یہ وصف نہیں بلکہ وہ بدبودار اور بدذائقہ ہوتی ہے اور پینے والا اس کو پیتے وقت منہ بگاڑتا رہتا ہے۔(3) جنتی شراب میں خُمار نہیں ہے جس سے عقل میں خلل آئے۔(4) جنتی اس شراب سے نشے میں نہیں آئیں گے۔ جبکہ دنیا کی شراب میں یہ اوصاف نہیں بلکہ اس میں بہت سے فسادات اور عیب ہیں، اس سے پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے اور سر میں بھی، پیشاب میں بھی تکلیف ہو جاتی ہے، طبیعت متلانے لگتی ہے، قے آتی ہے، سر چکراتا ہے اور عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد8، صفحہ309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

برھان الدین کرمانی المعروف تاج القراء رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 505ھ) فرماتے ہیں: "﴿وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ﴾ وأما المعاصي فتصرف عن شهواتهم" یعنی اور جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جن کی ان کے دل خواہش کریں گے اور جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور رہی بات گناہوں کی، تو وہ جنتیوں کی خواہشات سے دور کر دیئے جائیں گے۔ (غرائب التفسیر وعجائب التأویل، جلد2، صفحہ811، مطبوعہ: مؤسسۃ علوم القرآن، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم